السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمیں ایک نوجوان نے نماز پڑھائی اور نماز کے بعد انہوں نے اپنے صرف دائیں ہاتھ پر تسبیح پڑھنی شروع کی، جب بعض نمازیوں نے اس پر حیرت کا اظہار کرتے ہوئے ان سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ سنت یہی ہے، امید ہے آپ مستفید فرمائیں گے کیا یہ بات صحیح ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس امام صاحب نے جو کیا یہی صحیح ہے، کیونکہ ثابت ہے کہ نبی کریم ﷺ اپنے دائیں ہاتھ سے تسبیح پڑھا کرتے تھے اور اگر کوئی شخص دونوں ہاتھوں پر تسبیح پڑھ لے تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں کیونکہ اکثر احادیث مطلق ہیں، لیکن نبی کریم ﷺ سے ثابت سنت ہر عمل کے پیش نظر دائیں ہاتھ سے تسبیح پڑھنا بہر حال افضل ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص240

محدث فتویٰ